39185 - گھر میں بچوں کی تصویر لگانا

سوال

گھر میں بچوں کی تصاویر لگانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

چاہے تصویر چھوٹے بچے کی ہو یا بڑے آدمی کی مطلقا تصویر لگانا جائز نہیں، کیونکہ تصاویر بنانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے شدید قسم کی وعید آئی ہے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جلیل القدر صحابی علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ حکم دیا کہ:

" تمہیں جو تصویر بھی ملے اسے مسخ کر دو اور مٹا ڈالو، اور جو قبر اونچی ہو اسے برابر کر دو "

صحیح مسلم (1 / 66).

اس لیے تصاویر کو مٹانا اور زائل کرنا، انہیں جلا دینا ضروری ہے، اور انہیں سنبھال کر نہیں رکھنا چاہیے.

گھر وغیرہ میں ذی روح کی تصاویر لگانے سے وہاں رہنے والے اللہ کے فضل عظیم سے محروم ہو جاتے، کیونکہ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس گھر میں مجسمے یا تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے، اور صحیح الجامع حدیث نمبر (1961) میں ہے.

غیر ذی روح کی تصاویر مثلا درخت پہاڑ اور سمندر اور قدرتی مناظر یا غیر ذی روح کے نقش نگار بغیر کسی اسراف اور فضول خرچی کے لگانا جائز ہیں.

واللہ اعلم .